برائلر فارمنگ

Modern Concept

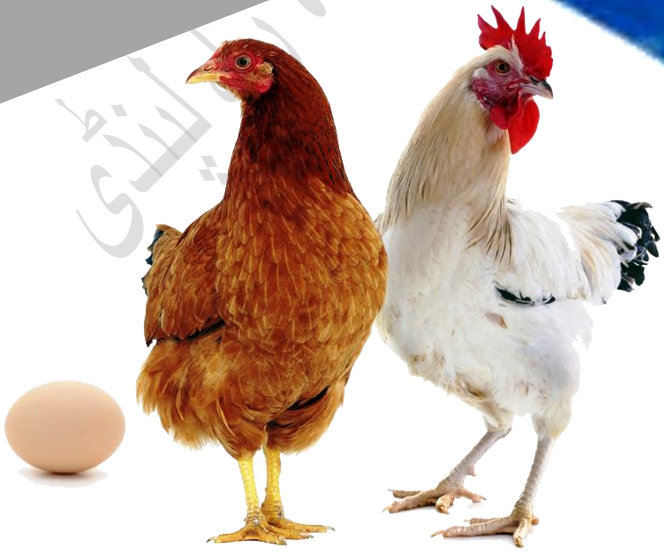

Poultry Research Institute (PRI)

Government of Punjab

برائلر ان چوزوں کو کہتے ہیں جو گوشت کے لئے پالے جاتے ہیں۔ صنعت مرغبانی دورِ حاضر میں ایک انتہائی منافع بخش صنعت کے طور پر ابھری ہے۔ ملک میں پروٹین کی غذائی کمی کو پورا کرنے کی جس قدر صلاحیتیں برائلر فارمنگ میں ہیں کسی اور شعبہ میں نہیں۔ اس لئے برائلر فارمنگ نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ جس سے نہ صرف گوشت کی کمی پورا کرنے میں مدد ملی ہے بلکہ فی کس گوشت کی فراہمی میں اضافہ ممکن ہوا ہے۔

فارم بنانے کے بنیادی اصول اور سامان تفصیل:

فارم تعمیر کرنے سے پہلے چند باتوں کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

جگہ کا انتخاب:

مرغی خانہ تعمیر کرنے کے لئے موزوں جگہ کا انتخاب نہایت ضروری ہے۔ مرغی خانہ اس جگہ منتخب کریں جہاں نزدیک اور کوئی مرغی خانہ نہ ہو۔ آبادی سے ہٹ کر ہو۔ پانی اور بجلی کی سہولیات موجود ہوں۔ آمدورفت میں آسانی ہو یعنی وہاں تک سڑک کا رابطہ ضروری ہے۔ نشیبی اور سیم زدہ زمین کو منتخب نہ کریں۔ جس جگہ شیڈ تعمیر کر رہے ہوں وہاں مویشیوں کے باڑے بھی قریب نہ ہوں۔

شیڈ کی تعمیر:

شیڈ کی تعمیر کرنے سے پیشتر یہ بات ذہن میں رکھیں کہ شیڈ کا رُخ اس طرح ہو کہ شیڈ میں زیادہ سے زیادہ تازہ ہوا کا گزر ہو سکے۔ شیڈ کی سمت لمبائی کے رُخ شرقاً غرباً اور چوڑائی کے رُخ شمالاً جنوباً رکھنی چاہیئے۔ تاکہ گرمیوں میں دھوپ شیڈ کے اندر داخل نہ ہو سکے۔ اور ہوا کی آمدورفت زیادہ سے زیادہ ہو شیڈ کی چوڑائی 30 سے 35 فٹ اور لمبائی 100 سے 150 فٹ ہونی چاہیئے۔ کھڑکیاں فرش سے ایک فٹ اُونچی ہونی چاہئیں۔ دو شیڈز کے درمیان کم از کم 50 فٹ کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ شیڈ کی اُونچائی 12-10 فٹ ہونی چاہیئے۔ شیڈ کا فرش بجری اور سیمنٹ سے پکا بنایا جائے۔ لیکن فرش زیادہ ملائم نہ ہو تاکہ اس پر ڈالنے والی بچھالی قائم رہ سکے اور صفائی میں بھی آسانی رہے۔

شیڈ میں استعمال ہونے والی اشیاء

بچھالی یا لیٹر:

ہمارے ہاں عموماً برائلر چوزے فرش پر پالے جاتے ہیں۔ اس لئے زمین پر بچھونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیٹر یا بچھالی کی تہہ 3 تا 4 انچ موٹی ہونی چاہیئے۔ اس مقصد کے لئے لکڑی کا برادہ، چاول کا چھلکا وغیرہ استعمال ہوتا ہے کچی لکڑی کا برادہ استعمال کرنا بہتر ہے۔ کیونکہ یہ زیادہ نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مثلاً دیار، چیڑ، پڑتل، سُنبل، پاپولر وغیرہ سے موٹا برادہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے برعکس پکی لکڑی کا برادہ پاؤڈر کی شکل میں نکلتا ہے اور یہ جلد جم جاتا ہے۔ نمی جذب کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔ اس لئے پکی لکڑی کا برادہ جو کہ کیکر، شیشم وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے استعمال نہ کیا جا

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

ئے۔ لیکن ہمارے ہاں شیڈوں میں اکثر چاول کا چھلکا برادے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ برائلر کو زیادہ دیر تک پالا نہیں جاتا اور یہ سستا بھی ہوتا ہے۔ بچھالی کا خشک ہونا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ ہر فلاک (Flock) میں نئی بچھالی استعمال کرنی چاہیے۔ گیلی بچھالی سے کئی قسم کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس لیے اسے فوراً تبدیل کر دینا چاہیے۔

پانی کے برتن:

یہ آٹو میٹک بھی ہوتے ہیں اور ہاتھ سے پانی بھرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ آٹو میٹک برتنوں میں چوزہ جتنا پانی پیتا ہے اُتنا پانی خود بخود آ جاتا ہے۔ جبکہ دوسرے برتنوں میں ہاتھ سے پانی ڈالنا پڑتا ہے۔ اکثر اوقات پرندوں کو دوائی پانی میں ملا کر برتنوں کے ذریعے مہیا کی جاتی ہے۔

تعداد:

ہاتھ والا ڈرنکر: ایک ڈرنکر 50 پرندوں کے لئے 4 ہفتے کی عمر تک

آٹو میٹک ڈرنکر : ایک ڈرنکر 100 تا 150 پرندوں کے لئے 4 ہفتے کی عمر کے بعد

گرمیوں کے موسم میں زیادہ پانی کے برتن مہیا کرنا بہتر رہتا ہے۔

خوراک کے برتن:

یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

نمبر 1 : فیڈ کی نالیاں (چھوٹا سائز) یہ تقریباً پہلے دس دن استعمال ہوتی ہیں۔

فیڈ کی نالیاں (بڑا سائز) 10 سے 20 دن استعمال ہوتی ہیں۔

نمبر 2: فیڈ کے گول برتن : یہ فیڈ کی نالیوں کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔

تعداد

فیڈ کی نالیاں: ایک نالی 50 پرندوں کے لئے

گول فیڈر: ایک فیڈر 25 پرندوں کے لئے

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ برتنوں میں اضافہ کرتے رہنا چاہیئے۔

بروڈر:

یہ 3فٹ قطر کا گول چھتری نما بنا ہوتا ہے جسکی چھت میں اندر کی جانب 3 بلب 40 سے 100 واٹ کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بروڈر مصنوعی ماں کا کام کرتے ہوئے چوزوں کو گرم رکھنے میں معاون ہوتا ہے۔ ایک بروڈر 250 چوزوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ایک بروڈر کے ارد گرد 2فٹ جگہ چھوڑ کر سخت گتے یا جستی چادریں جن کی اُونچائی 1.5 فٹ ہو اور لمبائی 6 سے 7 فٹ ہو۔ تین سے چار چادروں کو جوڑ کر دائرہ لگا دیا جاتا ہے۔ ہر دو دن بعد دائرے کو کھلا کرتے رہنا چاہیئے۔ موسم کی شدت کے مطابق بروڈر کے علاوہ دائرے کے اندر بھی بجلی یا گیس کے ہیٹر لگائے جاسکتے ہیں۔

تھرمامیٹر و دیگر سامان:

ہر بروڈر کے سٹینڈ کے ساتھ باہر کی جانب تھرمامیٹر باندھ دیا جاتا ہے۔ جس سے چوزوں کے نزدیکی ماحول کا درجہ حرارت معلوم ہوتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ دو عدد ٹب، دو عدد بالٹیاں، اخباری کاغذ 5 کلو برائے 1000 چوزہ، دو عدد بیلچے، دو عدد کسّی، ایک عدد درمیانہ جنریٹر، دو عدد پنجالی برائے الٹ پلٹ بچھالی، چار عدد جستی بمبو برائے خوراک ڈالنے، چھ عدد گیس یا بجلی کے ہیٹر یا آگ حسبِ ضرورت چکیں وغیرہ۔

شیڈ کی تیاری:

چوزوں کی آمد سے پہلے فارم کے اندر تمام برتنوں اور باقی سامان کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لینا چاہیئے۔ تمام شیڈ کو قلعی اور شیڈ کے اندر اور باہر کسی جراثیم کش دوا کا سپرے کرنا چاہیئے۔ برتنوں کو پنکی کے سلوشن (محلول) سے اور فرش کو کاسٹک سوڈا کے دو فیصد محلول سے دھونا چاہیئے۔ پنکی اور فارملین کو ملا کر شیڈ کے اندر دھونی دی جائے۔ اور شیڈ کو 24 گھنٹے کے لئے مکمل ہوا بند کر دینا چاہیئے۔ فارم پر بیماریوں سے بچاؤ کے لئے آزاد پرندوں کی آمد و رفت نہیں ہونی چاہیے۔ شیڈ کو مکمل ہوا بند کر کے پوٹاشیم پرمینگنیٹ اور فارملین بالترتیب 1:2 ملا کر دھونی دینی چاہیے۔

فارمولا برائے 100 کیوبک فٹ جگہ

پوٹاشیم پرمینگنیٹ	20 گرام
فارملین:	40 ملی لیٹر

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

ایک دن کے چوزے:

چوزے کسی ایسی کمپنی سے خریدے جائیں جن کی ساکھ اچھی ہو۔ ان کا وزن اور سائز ایک ہو اور دیکھنے میں تندرست اور چست دکھائی دیں۔

بروڈنگ :

بروڈنگ کے دوران مناسب درجہء حرارت نہایت ضروری ہے۔ عام طور پر پولٹری فارموں میں سردیوں کے موسم میں بروڈنگ کے دوران مناسب درجہ حرارت مہیا کرنے کے لئے بھٹی میں لکڑی کا برادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئلہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بجلی اور گیس ہیٹر بھی اس مقصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بروڈنگ کے دوران چوزوں کو پہلے ہفتے میں 90 تا95 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت دیناضروری ہے۔ اس کے بعد ہر ہفتہ 5 ڈگری فارن ہائیٹ درجہء حرارت کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ یہ 70 سے 75 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہو جائے۔ بروڈنگ کے دوران سخت گتے یا جستی چادروں کی حفاظتی دیوار کا استعمال چوزوں کو اکھٹا ہو کر سردی سے مرنے سے بچاتا ہے۔ جب آپ لکڑی یا کوئلہ بھٹی میں جلائیں تو اس بات کا سختی سے خیال رکھنا چاہیئے کہ بھٹی کا دھواں شیڈ کے اندر خارج نہ ہو۔ بھٹی کی کامیابی اس بات پر ہے کہ آپ ہر دو دن کے بعد بھٹی کے پائپ اتار کر جھاڑیں اور اندر سے جما ہوا کاربن نکال کر پائپ خالی کر دیں۔

خوراک کے برتن:

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے خوراک کے برتنوں کا پورا ہونا ضروری ہے۔ 50 چوزوں کے لئے خوراک کا ایک لمبا برتن کافی ہے۔ 4 ہفتے کے بعد گول فیڈر استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک فیڈر 25 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

پانی کے برتن:

چوزوں کی بہتر افزائش کے لئے پینے کا صاف پانی فارم پر موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ پانی کے برتن مناسب تعداد میں موجود ہوں۔ 50 چوزوں کے لئے ایک ڈرنکر کافی ہوتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں زیادہ ڈرنکر مہیا کرنا بہتر ہے۔ 4 ہفتے کی عمر کے بعد ایک آٹومیٹک ڈرنکر 100 سے 150 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

روشنی :

عام طور پر مرغی خانوں میں بروڈنگ کے دوران 24 گھنٹے کے لئے روشنی دی جاتی ہے۔ لیکن موجودہ ریسرچ کیمطابق اگر وقفے وقفے سے 2-1 گھنٹوں کے لئے روشنی دی جائے تو بروڈنگ کے دوران اس کا بڑا اچھا اثر پڑتا ہے۔ پہلے 15 دنوں میں ہر بروڈر کے اندر 40 واٹ، 60 واٹ اور 100 واٹ کے تین بلب حسبِ ضرورت یعنی مطلوبہ درجہ حرارت پورا کرنے کے لئے بدل بدل کر لگانے پڑتے ہیں۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

خوراک کی فراہمی:

برائلر کو دو طرح کی خوراک دی جاتی ہے۔

- برائلر سٹارٹر (راشن نمبر 4) / برائلر سٹارٹر کرمبز (راشن نمبر 14) چار ہفتے کی عمر تک دی جاتی ہے۔ اس میں 23-22 فی صد پروٹین اور 3050 کلو کیلوریز فی کلوگرام توانائی ہونی چاہیے۔
- برائلر فنشر (راشن نمبر 5) / برائلر فنشر کرمبز (راشن نمبر 15) پانچویں ہفتے سے لیکر فروخت کی عمر تک دی جاتی ہے۔ اس میں 21-20 فی صد پروٹین اور 3150 کیلوریز فی کلوگرام خوراک میں توانائی ہونی چاہیے۔ آج کل کرمز یا پیلٹ (دانے دار) فیڈ کا استعمال عام ہے۔ اس سے خوراک کا ضیاع کم ہوتا ہے۔ اور چوزوں کی بڑھوتری بھی قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

برائلر کی جراثیمی بیماریاں

(برائلرز میں بیکٹیریا سے پیدا ہونے والی بیماریاں)

پلورم یا مرغیوں کے سفید دست:

چھوٹی عمر کے چوزوں میں ہونے والی یہ سب سے اہم بیماری ہے۔ اس کی وجہ سے بہت زیادہ اموات ہوتی ہیں۔ یہ بیماری بیکٹیریا سے ہوتی ہے۔ جراثیم سے آلودہ انڈے اس بیماری کو پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات:

انڈوں سے پیدا ہوتے ہی چوزوں میں یہ بیماری ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس میں شرح اموات 20 سے 80 فی صد تک ہو سکتی ہے۔

- سفید دست لگ جاتے ہیں اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
- چوزے کے مقعد پر بیٹ جمنے لگتی ہے۔ اور مقعد بند ہو جاتی ہے۔
- اس بیماری میں چوزے ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں اور حرکت کم کرتے ہیں۔
- سفید رنگ کی بیٹ سے پر اور جسم خراب ہو جاتا ہے۔
- پوسٹ مارٹم کرنے پر پیٹ میں غیر جذب شدہ زردی ملتی ہے۔
- بھوک نہیں لگتی اور سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

کنٹرول:

انڈے دینے والی بیمار مرغیوں کی چھانٹی کرتے رہنا چاہیئے۔ پلورم فری مرغیوں کے انڈوں سے چوزے لینے چاہئیں۔ چوزے نکلوانے والی مشینوں کی اچھی طرح صفائی اور جراثیم کشی کرنی چاہئیے۔ چوزوں کو فارم پر لانے سے پہلے فارم کی اچھی طرح صفائی کرنی چاہیئے۔

فاؤل ٹائیفائیڈ:

یہ مرغیوں کی بہت خطرناک بیماری ہے جو ہر عمر کی مرغیوں میں ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر بڑھتی ہوئی جوان مرغیوں میں ہوتی ہے۔ یہ بیکٹیریا سے پیدا ہونے والی بیماری ہے۔ یہ مرغیوں میں جراثیم سے آلودہ خوراک اور پانی کے استعمال سے پھیلتی ہے۔ مردہ اور بیمار پرندوں کو اچھی طرح تلف نہ کیا جائے تو یہ بھی بیماری پھیلانے کی اہم وجہ بن سکتے ہیں۔

علامات:

- بغیر علامات ظاہر ہوئے اموات۔
- سبزی مائل پیلے دست لگ جاتے ہیں۔
- سانس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔
- بیماری کی حالت میں 3 سے 6 دن میں موت واقع ہو جاتی ہے۔
- پر بے رونق اور کلغی کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔
- بیماری سے بچ جانے والے پرندے تندرست پرندوں میں بیماری پھیلاتے رہتے ہیں۔
- کلیجی کا رنگ تانبے جیسا ہو جاتا ہے۔

کنٹرول:

فارم پر صفائی کا اعلیٰ انتظام ہونا چاہیئے۔ پرندوں کا خون ٹیسٹ کرواتے رہنا چاہیے اور بیمار پرندوں کو تلف کرتے رہنا چاہیے۔ فلاک میں نئے پرندوں کو شامل نہیں کرنا چاہیے۔ مردہ پرندوں کو ٹھیک طریقے سے تلف کرنا چاہیئے۔

فاؤل کالرا:

یہ بیکٹیریا سے پھیلنے والی ایک متعدی بیماری ہے جو فلاک میں پرندوں کے شامل ہونے، جراثیم سے آلودہ خوراک، آلودہ پانی اور مٹی سے پھیلتی ہے۔ مردہ پرندے بھی بیماری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جراثیم جسم میں خوراک اور پانی کے علاوہ آنکھ کی جھلّی اور جسمانی زخم کے ذریعے بھی داخل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مکھیاں بھی جراثیم پھیلانے کا باعث بنتی ہیں۔ انسان اپنے کپڑوں، ہاتھوں اور جوتے وغیرہ سے بھی جراثیم ایک جگہ سے

دوسری جگہ لے جاتا ہے۔

علامات:

- ❖ نظام تنفس میں علامات چھینک، کھانسی اور منہ کھول کر سانس لینے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔
- ❖ جراثیمی زہر پھیلنے کی صورت میں پرندہ سست، الگ تھلگ اور دست لگ جاتے ہیں۔ جن کارنگ گرے، پیلا یا سبز ہو جاتا ہے۔
- ❖ کلغی اور ویٹلز کارنگ نیلا پڑ جاتا ہے۔ اور سوجن بھی ہو جاتی ہے۔ اگر سوجی ہوئی کلغی کو دبا دیا جائے تو اس میں گڑھا سا پڑ جاتا ہے۔
- ❖ چونچ اور ناک سے گاڑھا مادہ بہتا ہے۔
- ❖ بیماری کے جسم میں پھیلنے سے چال بے ربط، لنگڑا پن اور چلنے کی کوشش میں پرندہ ایک جگہ ہی گھومتا رہتا ہے۔

کنٹرول:

فارم پر صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ مختلف عمر اور نسل کے پرندوں کو اکٹھا نہ رکھا جائے۔ بیمار پرندوں کو تندرست پرندوں سے الگ کر کے علاج کیا جائے۔ شیڈ خالی کر کے فارملین 10 فیصد محلول کا سپرے کیا جائے۔ اور 2 سے 4 ہفتے خالی رکھا جائے۔

ای کولائی انفیکشن:

ای کولائی قسم کے بیکٹیریا عام طور پر ہر وقت اور ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ یہ مختلف قسم کے پرندوں میں کئی قسم کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ سانس کی بیماریوں اور خونی پیچش کے ساتھ مل کر ان کے ذریعے ہونے والے نقصان کو کئی گنا زیادہ کر دیتے ہیں۔ ان جرثیموں کی کچھ اقسام پرندوں کی آنتوں میں بغیر نقصان پہنچائے موجود رہتی ہے۔

علامات:

- ❖ جب یہ بیماریاں چھوٹے پرندوں میں ہوتی ہیں تو اس کی وجہ سے شرح اموات 60 فی صد تک ہو سکتی ہے۔ اس کی وجہ کم جگہ پر زیادہ چوزوں کا پالنا اور مختلف قسم کے دباؤ ہو سکتے ہیں۔
- ❖ چوزوں کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے اور منہ کھول کر سانس لیتے ہیں۔
- ❖ چوزے سست ہو جاتے ہیں اور حرکت کرنے میں تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

- دست لگنے کی وجہ سے بال اور پر خراب ہو جاتے ہیں۔
- 3 سے 5 ہفتوں کے چوزے اس بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جاتے ہیں۔
- دستوں کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔
- اگر یہ جراثیم جوڑوں پر حملہ آور ہوں تو اس کی وجہ سے لنگڑا پن ہو جاتا ہے اور پنجے کے نچلے حصے میں پھوڑا بن جاتا ہے جو بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور اس میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے
- جب یہ جراثیم پھیپھڑوں میں ہوا کے خانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، تو ان میں سوزش پیدا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔
- بھوک ختم ہو جاتی ہے اور وزن کم ہو جاتا ہے۔
- دل اور کلیجی پر سفید رنگ کی جھلّی بن جاتی ہے۔

کنٹرول:

پرندوں کو جگہ کی کمی کے باعث سٹریس یعنی دباؤ سے بچایا جائے، فارم کی صفائی کا خیال رکھا جائے اور ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام کیا جائے، پرندوں کو رانی کھیت اور سانس کی بیماریوں سے بچایا جائے۔ انڈوں کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اور ان کی جراثیم کشی بذریعہ فیومی گیشن کی جائے، خوراک اور پانی کے
برتنوں کو جراثیم کش ادویات سے صاف کیا جائے۔

سی۔ آر۔ ڈی:

یہ پرندوں میں نظامِ تنفس کی آہستہ آہستہ پھیلنے والی اور لمبی مدت تک رہنے والی بیماری ہے جو ایک بیکٹیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس بیماری سے فلاک کے اندر خاصی تعداد میں پرندے متاثر ہوتے ہیں جو کہ بڑے اقتصادی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ یہ بیماری عام طور پر سردیوں میں ہوتی ہے۔

علامات:

- کھانسی، چھینکیں اور سانس کی نالی سے آوازیں نکلتی ہیں۔ ناک اور آنکھوں سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔
- دل، جگر اور پھیپھڑوں کی جھلّیاں سفید ہو جاتی ہیں۔ سانس کی نالی میں گاڑھی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

- پرندوں میں گوشت کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

کنٹرول:

فلاک میں خون ٹیسٹ کرتے رہنا چاہیئے۔ اور بیمار پرندوں کو الگ کر دینا چاہیئے۔ فلاک میں نئے پرندے شامل نہ کریں۔ چوزے نکلوانے کے لئے انڈوں کو فیومی گیشن کے بعد مشین میں رکھیں۔

کورائزہ:

اس بیماری میں سانس کی نالی کی جھلّی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں، کھانسی اور ناک سے رطوبت خارج ہوتی ہے اس کی وجہ سے پرندوں کی پیداواری صلاحیت بہت کم ہو جاتی ہے۔ جو معاشی نقصان کا سبب بنتی ہے۔ تندرست ہو جانے والے پرندے دوسرے پرندوں میں بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

علامات:

- سانس لیتے ہوئے آواز پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں۔
- آنکھوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ ناک اور آنکھوں سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔
- آنکھیں، کلغی اور سر سوج جاتا ہے۔ بیمار پرندوں میں بھوک کم ہو جاتی ہے۔
- گوشت کی پیداوار اور وزن میں کمی آجاتی ہے۔
- بیماری دیر تک رہنے کی وجہ سے آنکھوں کی سوزش کے باعث آنکھیں ضائع ہو سکتی ہیں۔

کنٹرول:

فارم میں صفائی کا اچھا انتظام ہونا چاہیئے۔ بیمار پرندوں کو فلاک سے نکال دیا جائے۔ اور الگ کر کے علاج کیا جائے۔ فلاک شیڈ سے نکال کر اچھی طرح صفائی کی جائے۔ اور جراثیم کش محلول کا سپرے کیا جائے۔ شیڈ میں ہوا کی آمدورفت کا عمدہ انتظام ہونا چاہیئے۔

وائرس سے پھیلنے والی بیماریاں:

رانی کھیت:

رانی کھیت ایک بہت ہی خطرناک متعدی بیماری ہے جو کہ وائرس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے اور بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے اور بہت زیادہ اقتصادی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ یہ وائرس برائلر کے نظامِ تنفس، نظامِ انہضام، اعصابی نظام، اور پیداواری

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

نظام پر اثرانداز ہوتا ہے۔ بعض اوقات فلاک میں 100 فیصد اموات بھی ہو جاتی ہیں۔ اور جو پرندے اس بیماری سے بچ جاتے ہیں وہ اقتصادی طور پر بیکار ہو جاتے ہیں۔ ان کا تلف کرنا بہتر ہوتا ہے یہ بیماری پرندوں میں بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ جسم سے خارج ہونے والی رطوبتیں اور مادے مثلاً بیٹھیں، ناک اور چونچ سے خارج ہونے والے مادے میں بھی وائرس موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ وائرس ہوا کے ذریعے بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت دور تک پھیل کر بیماری پیدا کرتا ہے۔ انسان، بلّی، کتا اور دیگر جانور بھی اس بیماری کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات:

یہ بیماری ہر عمر کی مرغیوں اور چوزوں میں ہو سکتی ہے۔ علامتوں میں سانس لینے میں تکلیف اور خاص قسم کی آواز کا آنا، چھینکیں اور کھانسی، چوزے سست اور تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور کونوں میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ سبز رنگ کے دست لگ جاتے ہیں، بھوک بہت کم ہو جاتی ہے۔ چال بے ربط، لنگڑا پن، اور چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ شرح اموات بڑھ جاتی ہے۔

روک تھام

چونکہ رانی کھیت ایک وائرس سے پیدا ہونے والی بیماری ہے اس کا کوئی علاج نہ ہے، اس بیماری سے بچنے کا واحد حل حفاظتی ٹیکہ جات ہیں۔ فارم پر صفائی کا اعلی انتظام رکھنا چاہیئے۔ ایک فارم میں مختلف عمروں اور نسل کے پرندے نہیں رکھنے چاہیءں۔ آلودہ برتن، اوزار وغیرہ اچھی طرح صاف اور مردہ پرندوں کو مٹی میں دبا کر یا جلا کر تلف کرنا چاہیئے۔ شیڈ خالی کر کے جراثیم کش محلول کا سپرے کرنا چاہیئے۔

ہائیڈر پیری کارڈیم:

یہ بیماری سب سے پہلے پاکستان میں 1987 میں پاکستان کے شہر کراچی میں پائی گئی اور ایک سال کے اندر ہی ملک کے تمام علاقوں میں پھیل گئی۔ اس بیماری کی وجہ بھی ایک وائرس ہے۔ اس خطرناک بیماری کا شکار سب سے زیادہ برائلر اور انڈے دینے والی بھاری نسلیں ہوتی ہیں۔ 3 سے 5 ہفتے کی عمر کے چوزوں میں اس سے شرح اموات 30 سے 45 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے مرغبان حضرات کو بہت زیادہ اقتصادی نقصان ہوتا ہے

علامات:

جب اس بیماری کے وائرس چوزوں پر حملہ کرتے ہیں تو سب سے پہلے چوزے کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں، سست ہو جاتے ہیں اور کونے میں اکٹھے کھڑے ہو جاتے ہیں، سفید رنگ کے پتلے دست لگ جاتے ہیں، دل کے اوپر والی جھلی میں گاڑھا زردی مائل سفید رنگ کا پانی بھر جاتا ہے۔ اس وجہ سے ہی اس بیماری کو ہائیڈرو پیری کارڈیم کہا جاتا ہے۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

روک تھام:

وائرس کی وجہ سے ہونے والی بیماری کا علاج نہیں بلکہ اس بیماری سے بچنے کے لیے حفاظتی ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ حفاظتی ٹیکہ چوزوں میں 17 سے 18 دن کی عمر میں 0.3 سی سی کے حساب سے زیرِ جلد لگایا جاتا ہے۔ آلودہ برتن اور اوزاروں کو جراثیم کش محلول سے اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔ مردہ پرندوں کو زمین میں دفن کر کے تلف کرنا چاہیئے۔

گمبورو:

یہ ایک وائرس سے پھیلنے والی خطرناک بیماری ہے۔ جو برائلر میں 3 سے 6 ہفتے تک کی عمر میں ہوتی ہے۔ اس میں شرح اموات 5 سے 40 فیصد تک ہوتی ہے۔ فارم میں بیمار پرندوں کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے چوزوں میں دوسری بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اور وہ دوسری بیماریوں کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں۔ بیماری ایک جگہ سے دوسری جگہ آلودہ خوراک، پانی، برتن اور برادے کے ذریعے پہنچ جاتی ہے۔ فارم پر کام کرنے والے مزدور بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ بیماری پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

- پرندے سست اور اونگھنے لگتے ہیں، پر ڈھیلے چھوڑ دیتے ہیں، پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ نشوونما رک جاتی ہے۔
- سفید رنگ کے دست لگ جاتے ہیں، چال بے ربط ہو جاتی ہے اور سو فیصد پرندے بھی بیمار پڑ سکتے ہیں۔
- دُم کے نیچے ایک غدود بڑھ جاتا ہے اس کے پر اور کھال کے نیچے ران و سینے کے گوشت پر خون کے دھبے نظر آتے ہیں۔

روک تھام:

- فارم پر صفائی کا اعلیٰ انتظام، مختلف قسم کے چوزوں کو الگ پالنا اور غیر ضروری آمدورفت کو روکنا۔
- فارم پر استعمال ہونے والے برتن، اوزار جراثیم کش محلول سے اچھی طرح دھونا، آلودہ برادے اور مردہ پرندے جلد تلف کرنا۔
- چوزوں میں اس بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا کورس ضرور کروائیں تاکہ پرندے اس بیماری سے محفوظ رہیں۔

خونی پیچش:

یہ مرغیوں کی ایک عام اور نہایت خطرناک بیماری ہے جو کہ ساری دنیا میں پائی جاتی ہے اسے ایک قسم کے پروٹوزوا پھیلاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ اس وقت ہوتا ہے جب بارش کے موسم میں ہوا میں نمی کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے یا جب شیڈ میں برادہ کسی بھی وجہ سے گیلا ہو

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

جاتا ہے۔ پروٹوزوا مرغی کی انتڑیوں کے مختلف حصوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ بیماری آلودہ پانی، خوراک اور برادے سے پھیلتی ہے۔ اور ایک فارم سے دوسرے فارم تک با آسانی پہنچ جاتی ہے۔ اس میں فلاک کے تقریباً تمام پرندے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری چوزوں میں عام طور پر 3 سے 5 ہفتوں میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مرغیوں میں کسی بھی عمر میں ہو سکتی ہے۔

علامات:

- پرندے ایک جگہ اکٹھے ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں، آنکھیں بند کر کے پر اور کندھے جھکا کر رکھتے ہیں۔
- چوزوں کی بھوک ختم ہو جاتی ہے لیکن پوٹہ بھرا رہتا ہے، وزن کم ہو جاتا ہے اور پتلے دست لگ جاتے ہیں۔
- دستوں میں خون کی آمیزش ہوتی ہے جو اس بیماری کی خاص علامت ہے اسی وجہ سے اس کو خونی پیچش کہتے ہیں۔

روک تھام:

فارم پر صفائی کا اچھا انتظام ہو، پرندوں کی تعداد جگہ کے مطابق ہو کیونکہ گنجائش سے زیادہ پرندے برادہ جلد گیلا کر دینے کی وجہ سے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں۔ برادہ خشک رکھیں، وٹامن بی ون کا استعمال کم کریں یہ بھی بیماری کے پھیلنے میں مدد دیتا ہے۔ دن میں ایک مرتبہ برادے کو پنجی ضرور ماریں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

عمر	بیماری / ویکسین	طریقہ
پہلے دن	IBV(H120) (متعدی کھانسی)	انکھ میں قطرہ ڈالیں یا سپرے
5 دن	NDV(Lasota) (رانی کھیت)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
8 دن	IBD(گمبورو)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
17-18 دن	HPS (ہائیڈرو ویکسین)	زیرِ جلد ٹیکہ لگوائیں
21-22 دن	IBD (گمبورو ویکسین)	پانی میں ملا کر پلائیں
25-26 دن	ND(Lasota)+IBV(H120) (متعدی کھانسی + رانی کھیت)	پانی میں ملا دیں

نوٹ:

i. گمبورو امیون کمپلیکس ویکسین اگر پہلے دن ہو تو باقی گمبورو کی کوئی ویکسین کرنے کی ضرورت نہیں۔

ii. جہاں ND اور H9 کی بیماری زیادہ ہو وہاں ND+H9 کی آئل بیسڈ ویکسین بھی 5 ویں دن کریں۔

iii. ویکسین شیڈول میں ردوبدل ڈاکٹر کے مشورے سے کریں۔

5000 برائلرز کی پیداوار پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ:

(الف) **سرمایہ کاری:** رقم روپوں میں

i.	زمین پہلے سے موجود	
ii.	شیڈ (125x40) 5000 مربع فٹ بحساب 250/- روپے فی مربع فٹ	**1250000/-**
iii.	فیڈ سٹور (20x10) 200 مربع فٹ بحساب 500 روپے فی مربع فٹ	**100000/-**
iv.	مزدوروں کا رہائشی کمرہ 10x10 = 100 مربع فٹ بحساب 600 روپے فی مربع فٹ	**60000/-**
v.	آفس 10x10 = 100 مربع فٹ بحساب 600 روپے فی مربع فٹ	**60000/-**
	کل :	**14,70000/-**

(ب) سامان مرغبانی:

i.	10 عدد بجلی / گیس / ڈیزل کے بروڈر بحساب 750 روپے فی عدد	**7500/-**
ii.	50 عدد چک گارڈ بحساب 250 روپے فی عدد	**12500/-**
iii.	100 عدد پانی کے برتن بحساب 85/- روپے فی عدد۔	**8500/-**
iv.	100 عدد خوراک کے برتن بحساب 80/- روپے فی عدد۔	**8000/-**
v.	200 عدد گول فیڈر بحساب 100 روپے فی عدد	**20000/-**
vi.	50 عدد آٹومیٹک ڈرنکر بحساب 350 روپے فی ڈرنکر	**17500/-**

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

.vii	2عدد ہتھ ریڑھی بحساب2300روپے فی ریڑھی	4600/-
.viii	2عدد بالٹی بحساب400/-روپے فی عدد۔	800/-
.ix	1عدد الیکٹرک پانی کا پمپ	7500/-
.x	1عدد سپرے پمپ	3000/-
.xi	33عدد سرکنڈا چکس / پردے بحساب400/-روپے فی عدد۔	13200/-
.xii	متفرق اخراجات۔	10000/-
	کل	113100/-
	کل سرمایہ کاری(الف+ ب)	1583100/-

(ج) متغیّر اخراجات

.i	500چوزوں کی قیمت بحساب30/-روپے فی چوزہ۔	150000/-
.ii	قیمت خوراک بحساب3.5کلوگرام فی پرندہ بحساب42 -/روپے فی کلوگرام	735000/-
.iii	ویکسین بحساب10/-روپے فی پرندہ	50000/-
.iv	مزدوری بحساب12000/-روپے فی مزدور ماہانہ (2مزدور)۔	48000/-
.v	بجلی کا خرچ بحساب8000/-ماہانہ	16000/-
.vi	بچھالی کا خرچہ۔	15625/-
.vii	متفرق اخراجات	10000/-
	کل(ج)(1)	1034625/-

(2) فرسودگی:

.i	عمارت کی بحساب5فیصد سالانہ (دوماہ)۔	11583/-
.ii	سامان کی بحساب20فیصد سالانہ (دوماہ)۔	3770/-
	کل(ج)(2)	15353/-

کل(ج)(1+2) 1049978/-

(د) آمدن:

- 4750 پرندے بحساب 1.9 کلووزن فی پرندہ بحساب 129/-روپے فی کلو۔ 1164225/-
- 350 (فیڈ کی خالی بوریاں بحساب 10/-روپے فی بوری۔ 3500/-
- بچھالی کی فروخت۔ 5000/-

کل(د) 1172725/-

(ر) نفع:

د - ج

1049978 - 1172725= 122747/-

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت:

کل منافع = 122747/-

سالانہ منافع 122747 x 6 = 736482/-

(ی) مطلوب سرمایہ:

عمارت پر لاگت = 1470000/-

سامان پر لاگت = 113100/-

پرندوں اور خوراک پر خرچ = 1034625/-

کل مطلوبہ سرمایہ = 2617725/-

تخمینہ کے بنیادی مفروضات کی تشریح:

- تخمینہ میں 1.0 مربع فٹ فی پرندہ کے حساب سے شیڈ تعمیر کیا گیا ہے۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

- ایک دن کے چوزے کی قیمت اور زندہ گوشت کی قیمت فروخت یکم نومبر 2016 سے 30 نومبر 2017 کی اوسط قیمت ہے جبکہ خوراک کی قیمت نومبر 2017 کی ہے۔
- ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات، بجلی، بچھالی اور مزدوری وغیرہ کا خرچ اوسطاً ہے۔ بیماری کی صورت میں یہ اخراجات بڑھ سکتے ہیں۔
- فرسودگی دراصل وہ رقم ہے جو فارمر کو بچا کر رکھنی چاہیئے۔ یہ اس کو فارم کی عمارت دوبارہ (20 سال بعد) بنانے اور سامان کے دوبارہ (اوسطاً مختلف سامان تقریباً پانچ سال میں قابلِ تبدیل ہو جاتا ہے) خریدنے کیلئے ضرورت ہو گی قرض کی صورت میں یہ رقم واپسی کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

****

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی